آٹھواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 8 - اگست 2008

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

لاہور- ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی لاہور میں پولیس / ٹریفک پولیس کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

***5: جناب میاں نصیر احمد:** کیا وزیر اعلیٰ ازارہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی لاہور نے اپنا علیحدہ پولیس نظام رائج کیا ہوا ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی کا اپنا ٹریفک پولیس نظام بھی ہے ؟

(ج) اگر جزو "الف" اور "ب" کا جواب اثبات میں ہے تو یہ بتایا جائے کہ یہ نظام کس قانون کے تحت وجود میں آیا ہے اور اس کی قانونی حیثیت کیا ہے ؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 24 اپریل 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ بات درست نہ ہے کہ ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی لاہور نے اپنا علیحدہ پولیس نظام رائج کیا ہوا ہے بلکہ ڈی ایچ اے نے اپنی سیکورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے سیکورٹی گارڈ بھرتی کئے ہوئے ہیں جب کہ جرائم کے انسداد کے لئے ڈیفنس میں دو تھانہ جات ڈیفنس "اے" اور "بی" کار سرکار سرانجام دے رہے ہیں- ایف آئی آرز کا اندراج بھی انہی تھانہ جات میں ہوتا ہے-

(ب) یہ بھی درست نہ ہے کہ ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی لاہور کا اپنا ٹریفک پولیس نظام ہے بلکہ ڈی ایچ اے لاہور نے اپنا ٹریفک پولیس نظام نہ بنایا ہے اور ٹریفک کو رواں دواں رکھنے کے لئے ٹریفک وارڈنز کار سرکار سرانجام دے رہے ہیں-

(ج) ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی لاہور نے اپنا کوئی علیحدہ پولیس نظام نہ بنایا ہے اور نہ ہی کوئی ٹریفک پولیس نظام رائج کیا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 5-6-08)

پی پی ۱۵۵ لاہور- پولیس تھانوں، عملہ اور مقدمات کی تعداد و تفصیل

***6: میاں نصیر احمد:** کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) حلقہ پی پی 155 میں پولیس کے کتنے تھانے اور چوکیاں موجود ہیں ؟

(ب) ان تھانوں اور چوکیوں میں تعینات عملے کی تفصیل کیا ہے ؟

(ج) 1999 سے اب تک ان تھانوں میں درج ہونے والے پرچوں کی تعداد کیا ہے، کتنے زیر التوا ہیں اور کتنوں کا فیصلہ ہو چکا ہے، تفصیل سے جواب دیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 24 اپریل 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) حلقہ پی پی 155 میں کینٹ ڈویژن کے پانچ تھانے اور چار چوکیاں آتی ہیں-

(ب) ان تھانہ جات میں تعینات عملہ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

تفصیل نفری

نام تھانہ / چوکی	FC	HC	INSP	SI	ASI
ڈیفنس اے	77	6	1	7	4
چوکی سپر ٹاؤن	12	2	-	1	1
ڈیفنس بی	70	9	1	4	7

فیکٹری ایریا	85	10	1	4	6
جنوبی چھاؤنی	60	3	1	4	1
چوکی نادر آباد	15	2	-	1	2
چوکی کیولری گراونڈ	13	2	-	1	1
برکی	27	5	1	2	3
چوکی ہیئر	14	3	-		2

(ج)ان پانچ تھانہ جات میں1999 سے لے کر آج تک کو30828 مقدمات درج ہوئے ہیں اوران میں سے 3308 کا فیصلہ ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب5-6-08)

تھانہ بصیر پور تحصیل دیپال پور ضلع اوکاڑہ میں اغواء برائے تاوان، ڈکیتی، قتل، چوری اور راہزنی کے کتنے مقدمات کی تفصیل

*38: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جنوری 2005 سے آج تک تھانہ بصیر پور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں اغوا برائے تاوان، ڈکیتی، قتل، چوری اور راہزنی کے کتنے مقدمات درج ہوئے تفصیل سال وار فراہم کریں نیز ان مقدمات میں اشتہاری مفرور ملزمان کے نام، ولدیت اور پتہ جات بتائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سنگین نوعیت کے مقدمات میں ملوث ملزمان سر عام علاقہ میں پھر رہے ہیں پولیس انہیں گرفتار نہیں کرتی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مقدمہ نمبر 429/05 بجرم 365/اے کا مرکزی کردار ملزم محمد یاسین ولد محمد یار قوم شیخ ساکن آبادی محمد پورہ داخلی طاہر کلاں آج تک مفرور اور اشتہاری ہے گرفتار نہیں ہو سکا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مقدمہ کے مرکزی ملزم کے بھائیوں اور والد کے خلاف بھی تھانہ بصیر پور میں ڈکیتی، قتل اور چوری کے ان گنت مقدمات درج ہیں وہ علاقہ میں دہشت کی علامت بن چکے ہیں اور دن دیہاڑے علاقہ میں وارداتیں کر رہے ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ مقدمہ نمبری 2006/312، 2006/2006، 382/2007، 127/695 اور 2008/145 درج بالا ملزمان کے خلاف درج ہیں نیز 2008/145 کے بجرم 109/324(149/148) میں مرکزی ملزم نذیر احمد ولد محمد یار قوم شیخ نامزد ملزم کو آج تک گرفتار کیوں نہیں کیا گیا؟

(و) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ اشتہاری ملزمان کو گرفتار کرنے اور ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 26 اپریل 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جناب عالی! گزارش ہے کہ مندرجہ بالا ہیڈز کے ذیل مقدمات جن کا گوشوارہ سال وائز مرتب کیا گیا جس کی تفصیل ذیل ہے نیز مجرمان اشتہاری کی فہرست ہائے ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سال	اغوا برائے تاوان	ڈکیتی	قتل	راہزنی	چوری

56	20	11	2	1	2005
85	20	18	10	-	2006
110	12	16	4	-	2007
22	3	6	2	-	2008

(ب) یہ غلط ہے۔سنگین نوعیت کے مقدمات میں ملوث ملزمان و مفروران کی گرفتاری کے لئے ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو دن رات اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر ملزمان کی گرفتاری کے لئے کوشاں ہیں۔ملزمان کے وارثان کے خلاف 216ت پ کے مقدمات کا اندراج کیا جا رہا ہے، انشاءاللہ جلد از جلد سنگین مقدمات میں ملوث مفرور ملزمان کی گرفتاری عمل میں لائی جائے گی،

(ج) مقدمہ نمبر 05/429 بجرم 356اے کے مرکزی ملزم محمد یٰسین تاحال مجرم اشتہاری جس کی گرفتاری کے لئے عبدالستار انسپکٹر Inv/I کی زیر نگرانی اصغر علی ایس آئی، خادم حسین اے ایس آئی، فلک شیر HC/1641، شمشاد علی C/1413، محمد اکرم C/922، محمد طارق C/1504 کی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔مذکورہ کے والد محمد یار کے خلاف مقدمہ نمبر 07/695 بجرم 216 ت پ درج رجسٹر کیا گیا ہے۔مذکورہ کی گرفتاری کے لئے ہر ممکن کوشش جاری ہے۔انشاءاللہ جلد از جلد ملزم مذکور کو گرفتار کیا جائے گا۔

(د) جناب عالی! محمد یٰسین ملزم کے بھائی نذیر احمد کے خلاف مقدمات نمبری 06/382 بجرم 379ت پ، 06/312 بجرم 392ت پ، 06/127 بجرم 392ت پ، 01/546 بجرم S.A 91/21/7 سدرج ہیں، جس کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا ہے جو عدالت سے ضمانت پر رہا ہوا اور آئندہ اس کے خلاف مقدمہ نمبر 08/145 بجرم 149/148/109/324 ت پ تھانہ بصیر پور درج ہے جو زیر تفتیش ہے جس میں مذکورہ کی گرفتاری بقایا ہے۔جس کو جلد گرفتار کیا جائے گا جب کہ یٰسین کے والد محمد یار ولد علاول کے خلاف ڈکیتی یا قتل کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا ہے صرف مقدمہ نمبر 07/695 بجرم 216ت پ درج ہوا جو اپنے بیٹے کو پناہ دینے کے جرم میں درج ہوا جس میں گرفتار ہو کر بر ضمانت ہے۔

(د) مقدمہ نمبری 05/429 ت پ بجرم 365اے ت پ تھانہ بصیر پور کے مرکزی ملزم کے بھائیوں اور والد کے خلاف درج مقدمات کی تفصیل ذیل ہے:۔

ریکارڈ ازاں نذیر احمد ولد محمد یار قوم شیخ سکنہ آبادی محمد پورہ داخلی طاہر کلاں

1۔مقدمہ نمبر 127 مورخہ 06-03-03 بجرم/392ت پ تھانہ بصیر پور

2۔ مقدمہ نمبر 312 مورخہ 06-06-02 بجرم/392ت پ تھانہ بصیر پور

3۔مقدمہ نمبر 382 مورخہ 06-07-06 بجرم/379ت ت تھانہ بصیر پور

4۔مقدمہ نمبر 546 مورخہ 01-11-26 بجرم ایس اے 91/21/7 تھانہ بصیر پور

مذکورہ نذیر احمد کو مقدمات درج بالا میں گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا ہے مقدمات عدالت میں زیر سماعت ہیں۔

نوٹ: جب کہ نذیر احمد مقدمہ نمبر 08/145 مورخہ 08-03-17 بجرم 149/109/148/324ت پ تھانہ بصیر پور میں نامزد ایف آئی آر ہے اور مقدمہ زیر تفتیش ہے۔جس میں ملزم کی گرفتاری بقایا ہے جس کو جلد از جلد گرفتار کر کے مقدمہ کو یکسو کیا جائے گا جب کہ اس کے والد محمد یار کے خلاف مقدمہ نمبر 07/695 بجرم 216ت پ درج کیا گیا۔محمد یار کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا ہے۔ عدالت سے بر ضمانت ہے۔

(ہ) جناب عالی گزارش ہے کہ ملزمان اشتہاری کی گرفتار کے لئے ہر ممکن طریقہ سے تحرک کیا جا رہا ہے۔انشاءاللہ ملزمان کو گرفتار کر کے مقدمہ کو یک سو کیا جائے گا۔رپورٹ مرتب ہو کر پیش خدمت ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 08-05-23)</u>

ضلع شیخوپورہ 2003تا2007 اغوا برائے تاوان وقتل کے مقدمات کی تعداد و دیگر تفصیل

*126: محترمہ صغیرا سلام :کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2003 سے 2007 تک ضلع شیخوپورہ میں قتل اور اغوا برائے تاوان کے کتنے مقدمات رجسٹر ہوئے اور ان میں نامزد ملزمان کی تعداد کیا ہے؟

(ب) متذکرہ واقعات میں ملوث کتنے ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں اور کتنے مفرور ہیں اور کب تک مفرور ملزمان کو گرفتار کر لیا جائے گا؟

(ج) متذکرہ واقعات کے کتنے مقدمات کا فیصلہ ہو چکا ہے اور کتنے زیر کارروائی ہیں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 28-4-08 تاریخ ترسیل 15-5-08)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) مقدمات درج رجسٹر ہوئے — نامزد ملزمان کی تعداد

سال	قتل	اغوا برائے تاوان	قتل	اغوا برائے تاوان
2003	255	3	389	7
2004	267	6	411	27
2005	259	3	432	19
2006	271	3	655	6
2007	281	6	540	24

(ب) ملوث ملزمان میں سے گرفتار ہوئے — مفروران ملزمان کی تعداد

سال	قتل	اغوا برائے تاوان	قتل	اغوا برائے تاوان
2003	357	7	32	-
2004	388	19	23	8
2005	375	19	57	-
2006	579	4	76	2
2007	429	20	111	4

نوٹ:-گرفتاری کے لئے سر توڑ کوشش جاری ہے۔

(ج) متذکرہ مقدمات فیصلہ شدہ کی تعداد — متذکرہ مقدمات میں سے جتنے زیر کارروائی ہیں

سال	قتل	اغوا برائے تاوان	قتل	اغوا برائے تاوان
2003	215	2	-	-
2004	228	3	-	-
2005	211	3	-	-
2006	220	2	47	-
2007	120	4	119	2

(تاریخ وصولی جواب 05-08-08)

چائلڈ پروٹیکشن بیورو کی موجودہ چیئرپرسن کا نام، عرصہ تعیناتی اور دیگر تفصیلات

***164: محترمہ صغیرہ اسلام :کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) کیایہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے لاوارث بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے چائلڈ پروٹیکشن بیوروکاادارہ قائم کرر کھا ہے اس کی موجودہ چیئرپرسن کانام کیاہے اور یہ کتنے عرصے سے اس عہدے پر فائز ہیں نیز کیایہ بھی درست ہے کہ یہ عہدہ سیاسی بنیاد پر دیا گیاہے ؟

(ب) لاہور میں اس وقت چائلڈ پروٹیکشن بیوروکے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں اور ان میں کتنے بچے رہ رہے ہیں ؟

(ج) لاوارث بچوں کو ان اداروں میں کتنی دیر رکھاجاتاہے کیایہ درست ہے کہ بچے یہاں سے جانے کے بعد دوبارہ سڑکوں پر بھیک مانگنا شروع کر دیتے ہیں اگر ہاں تو حکومت کب تک اس کے سدباب کے لئے اقدامات کرنے کو تیار ہے ؟

(تاریخ وصولی 08-5-6 تاریخ ترسیل 08-5-19)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے لاوارث بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے چائیڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیوروکے نام سے ادارہ قائم کررکھاہے۔اس کی موجودہ چیئرپرسن کانام ڈاکٹر فائزہ اصغر ہے اور وہ نومبر 2007 سے اسی عہدے پر فائز ہیں۔ ڈاکٹر فائزہ اصغر پنجاب اسمبلی کی رکن ہیں۔ڈاکٹر فائزہ اصغر ڈپلومیٹک امریکن بورڈآف پیڈیاٹرکس کی ممبر ہیں اور ماہر بچگان بھی ہیں۔ ڈاکٹر فائزہ اصغر ستمبر 2004 سے اس ادارے سے منسلک ہیں۔

(ب) لاہور میں اس وقت چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیوروکے تحت بچوں کے دو ادارے کام کر رہے ہیں۔یہ ادارے چار ہزار سے زیادہ بچوں کو صحت، تعلیم اور ووکیشنل ٹریننگ کی سہولت فراہم کر چکے ہیں۔اس کے علاوہ اوپن ریسپشن سنٹر اور انسداد منشیات کے سنٹر سے بھی ہزاروں بچے مستفید ہو چکے ہیں۔اس وقت بچیوں والے ادارے میں 65 بچیاں اور 16 کم عمر بچے ہیں جب کہ لڑکوں والے ادارے میں 203 بچے موجود ہیں۔

(ج) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیوروپندرہ سال تک کی عمر کے لاوارث، بھیک مانگنے والے اور گھر سے بھاگے ہوئے بچوں کو حفاظتی تحویل میں لیتاہے اور اٹھارہ سال کی عمر تک بچوں کو ادارہ میں رکھاجاتاہے یاجب کسی بچے کے والدین مل جائیں اس کے علاوہ بچوں کاادارے میں رہنے کاعرصہ ان کے انفرادی حالات پر منحصر ہے کہ ان کو کتنی نفسیاتی، تعلیمی اور ہنر کی تربیت کی ضرورت ہے جس کے پورا ہوتے ہی بچے کو اس کے خاندان کے حوالے کر دیاجاتاہے۔بچے کی تعلیمی استعداد یا ہنر کی صلاحیت کو مدنظر رکھتے ہوئے خاندان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ بچے کو تعلیمی ادارے میں داخل کرائیں یاملازمت پر لگوایاجائے اور بچے کے دوبارہ غیر سماجی رویہ اختیار کرنے پر ادارے کو مطلع کیاجائے۔

بچوں کاادارے سے نکل کر دوبارہ بھیک مانگنے کاتناسب 7 فیصد ہے اس کے علاوہ بچوں کو ادارے سے والدین کے حوالے بھی عدالت کے احکامات پر ہی کیاجاتاہے۔جس میں والدین سے زرضمانت پر یقین دھانی لی جاتی ہے کہ وہ ہر ممکن طریقے سے یقینی بنائیں کہ بچہ

سڑک پر دوبارہ نہ آئے۔بچے کے دوبارہ سڑک پر آنے کی صورت میں والدین کی غفلت شامل ہونے پر انہیں عدالت سے جرمانہ یا سادہ قید کی سزا دی جاتی ہے اور بچے کو عدالت کے حکم سے دوبارہ تربیت کے لئے ادارے میں رکھا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 08-08-05)

شادمان کے علاقے میں ایک گیسٹ ہاؤس پر ایس ایچ او شادمان کا چھاپہ

*204: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ایک مؤقر اخبار کے مطابق مورخہ 7 مئی 2008 شادمان کے علاقے میں ایک گیسٹ ہاؤس پر ایس ایچ او شادمان نے چھاپہ مار کر 30 لڑکے اور لڑکیوں کو رنگ رلیاں مناتے ہوئے گرفتار کیا بعدازاں کچھ لڑکے اور لڑکیوں کو ایس ایچ او شادمان نے بھاری رشوت لے کر اعلیٰ افراد کی سفارش پر چھوڑ دیا؟

(ب) کیا حکومت بھاری رشوت لینے پر ایس ایچ او شادمان کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 9 مئی 2008 تاریخ ترسیل 22 مئی 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) مورخہ 08-05-07 کو انسپکٹر شاہد رشید ایس ایچ او تھانہ شادمان لاہور مع ملازمان بغرض گشت چوک شادمان میں موجود تھے کہ مخبر خاص نے اطلاع دی کہ شادمان پیلس میں کچھ افراد ٹھہرے ہوئے ہیں۔اس اطلاع پر ایس ایچ او تھانہ شادمان نے رات تین بجے مع ہمراہیاں ریڈ کیا تو گیٹ پر موجود تین چار افراد یہ کہتے ہوئے بھاگ گئے کہ پولیس آ گئی ہے۔جب اندر چیکنگ کی گئی تو وہاں پر مختلف کمروں میں عورتوں اور مردوں کو محو عیش و عشرت پایا۔دریافت پر معلوم ہوا کہ ناجائز اور غیر اخلاقی مقصد کے لئے مالک ہوٹل حاجی محمد اشفاق نے رقم دے کر عورتوں کو حاصل کر کے آگے رقم مردوں سے حاصل کر کے پیش کی ہیں۔ان تمام 31 مردوں اور عورتوں کے خلاف مقدمہ نمبری 08/157 مورخہ 08-05-07 بجرم 371/A/B ت پ تھانہ شادمان درج کیا گیا اور تفتیش بذریعہ انسپکٹر محمد اسلم انچارج انویسٹی گیشن تھانہ شادمان لاہور عمل میں لائی گئی جس نے دوران تفتیش لیڈی پولیس کو طلب کر کے ملزم عورتوں سے دریافت عمل میں لائی اور مرد ملزمان سے خود پوچھ گچھ کی،ان سب ملزمان کے خلاف ثبوت قابل گرفتاری پا کر گرفتار کیا اور مورخہ 08-05-07 کو عدالت پیش کر کے سنٹرل جیل لاہور میں جوڈیشل ریمانڈ پر بجھوایا۔ملزمان مقدمہ بالا میں گناہ گار پائے گئے ہیں اور ان کا چالان مرتب کر کے ارسال عدالت مجاز کیا گیا ہے۔

(ب) ایس ایچ او تھانہ شادمان نے کسی سے کوئی رشوت نہ لی ہے۔لہذا اس کے خلاف کسی قسم کی ضابطہ / قانونی کارروائی نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 08-07-24)

پولیس آفیسران اور ملازمین کو چیک کرنے کے اختیارات کا مسئلہ

*208: ملک جہاں زیب وارن: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 2002 سے قبل ہر ضلع میں تعینات اعلیٰ پولیس ملازمین کو چیک کرنے کے اختیارات ڈی سی اور کمشنر کے پاس تھے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ 2002 کے بعد متعلقہ قوانین میں ترمیم کر دی گئی ہے جس کے تحت ضلع اور صوبہ میں تعینات پولیس ملازمین کو چیک کرنے کا اختیار صرف پولیس افسران کو ہے انتظامی افسران کے پاس نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان افسران پر چیک اینڈ بیلنس نہ ہونے کی وجہ سے عوام کی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے؟

(د) کیا حکومت پولیس افسران اور ملازمین کو چیک کرنے کا اختیار ڈی سی او اور دیگر انتظامی افسران کو دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 مئی 2008 تاریخ ترسیل 22 مئی 2008)

جواب موصول نہیں ہوا

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے زیر انتظام اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*264: محترمہ عارفہ خالد پرویز: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے زیر انتظام مختلف مقامات پر ادارے موجود ہیں، ان اداروں کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) مذکورہ بیورو نے جو ادارے بنائے ہیں ان کے لئے زمین خریدی گئی، مخیر حضرات نے امداد کے طور پر دی یا حکومت نے فراہم کی ہے، علیحدہ علیحدہ ادارے کے مطابق تفصیل ایوان کو فراہم کی جائے؟

(ج) مذکورہ بیورو کے لئے 06-2005، 07-2006 اور 08-2007 کے بجٹ میں کتنی کتنی رقم مختص کی گئی تھی؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بیورو کے لئے اندرون ملک اور بیرون ملک سے مالی امداد ملتی ہے، اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ کے آغاز سے اب تک کتنی مالی امداد ملی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ہ) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے ماتحت تمام اداروں کو 08-2007 کتنی کتنی رقم فراہم کی گئی ہے، علیحدہ علیحدہ تفصیل ایوان میں فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 13 مئی 2008 تاریخ ترسیل 3 جون 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ درست ہے کہ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے زیر انتظام مختلف مقامات پر ادارے موجود ہیں۔یہ ادارے اس وقت لاہور، گوجرانوالہ، ملتان، فیصل آباد اور راولپنڈی میں کام کر رہے ہیں جب کہ سیالکوٹ میں عنقریب ادارہ کام کرنا شروع کر دے گا۔ لاہور میں چائلڈ پروٹیکشن کا ادارہ چونا گراؤنڈ انگوری باغ سکیم شالامار لنک روڈ، گوجرانوالہ میں محکمہ انہار کے ریسٹ ہاؤس ہسپتال روڈ، ملتان میں چونگی نمبر 1 سورج میانی روڈ، فیصل آباد میں سرگودھا روڈ کمال پور بائی پاس اور راولپنڈی میں کوٹھا کلاں نزد اٹک ریفائنری اور سیالکوٹ میں میانہ پورہ عقب سبزی منڈی میں زیر تعمیر ہے۔

(ب) بیورو لاہور میں محکمہ اوقاف سے مبلغ/-13،37،151 روپے کے عوض پٹہ پر جگہ حاصل کی، گوجرانوالہ میں محکمہ انہار اور سیالکوٹ میں محکمہ سوشل ویلفیئر نے جگہ دی جبکہ ملتان، فیصل آباد اور راولپنڈی میں کرایہ کی بلڈنگ میں ادارے کام کر رہے ہیں۔

(ج) حکومت پنجاب نے مالی سال 06-2005 میں 122.186 ملین، 07-2006 کے لئے 149.983 ملین اور مالی سال 08-2007 کے لئے 122.186 ملین روپے رقم مختص کی تھی۔

(د) یہ درست ہے کہ بیورو کو اندرون ملک اور بیرون ملک مالی امداد ملتی رہتی ہے جو مختلف سرگرمیوں پر خرچ کی گئی اس کی تفصیل یوں ہے:-

1-یونیسف کی طرف سے بیورو کو مختلف سالوں میں اب تک مبلغ /44810425 روپے ملے ہیں۔ جس میں سے اونٹ دوڑ میں استعمال ہونے والے بچوں کے لئے دفاتر و رہائش، خوراک، لباس، تعلیم، صحت وغیرہ پر خرچ کرنے کے علاوہ مختلف قسم کے سیمینارز، تربیتی ورکشاپس اور بچوں کے حقوق کی آگاہی کے لئے خرچ کئے گئے۔ مزید براں بچوں کو تعلیمی وظائف، بائیسکل کی فراہمی کے علاوہ دیگر ضروریات پر خرچ کئے ہیں۔

2-اقوام متحدہ کے ادارہ برائے ڈرگ کنٹرول نے مبلغ 3079083 روپے مہیا کئے جو نشہ کی لعنت میں ملوث بچوں کی بحالی پر خرچ کئے۔

3-اقوام متحدہ کے ادارہ آئی ایل او نے مبلغ /280060 روپے فراہم کئے جو کہ تربیتی ورکشاپ کے علاوہ مختلف سرگرمیوں پر خرچ کئے گئے۔

4-یو اے ای گورنمنٹ نے مبلغ 10068061 روپے دیئے جو ان بچوں کو تلاش کرنے اور بحالی کے لئے جو 1993 سے لیکر اب تک متحدہ عرب امارات میں اونٹ دوڑ میں استعمال ہوتے آئے ہیں۔ اس مقصد کے لئے مختلف جگہوں پر دفاتر کا قیام، سٹاف کی تنخواہوں، فرنیچر و مشینری، گاڑیوں کی خریداری کے علاوہ مختلف سرگرمیوں پر خرچ کئے گئے۔

(ہ) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو ماتحت اداروں کو علیٰحدہ سے رقم فراہم نہیں کرتا بلکہ تمام اخراجات لاہور آفس سے کئے جاتے ہیں۔ مالی سال 08-2007 میں 122.186 ملین روپے فراہم کئے گئے ہیں۔ مورخہ 30 اپریل 2008 تک بیورو نے مبلغ -/69405957 روپے خرچ کئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 08-08-5)

ڈی جی چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی سالانہ پراگرس رپورٹس و دیگر تفصیلات

*265: **محترمہ عارفہ خالد پرویز:** کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈائریکٹر جنرل، چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا چیف ایگزیکٹو ہوتا ہے، اسے تعینات کرنے کا طریقہ کار کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈائریکٹر جنرل، چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی سالانہ پراگریس رپوٹ تیار کرتا ہے؟

(ج) اس وقت ڈائریکٹر جنرل کے عہدے پر کون تعینات ہے اور ان کا تجربہ کیا ہے؟

(د) اگر جزو "ب" کا جواب اثبات میں ہے تو بیورو کے قیام سے اب تک جتنی پراگریس رپورٹیں پیش کی گئی ہیں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 13 مئی 2008 تاریخ ترسیل 3 جون 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ درست ہے کہ ڈائریکٹر جنرل، چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا چیف ایگزیکٹو ہوتا ہے اس کی تعیناتی حکومت پنجاب قواعد کے مطابق کسی سرکاری محکمہ سے ڈیپوٹیشن پر کرتی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ ڈائریکٹر جنرل، چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی سالانہ پراگریس رپورٹ تیار کرتا ہے۔

(ج) اس وقت ڈائریکٹر جنرل کے عہدے پر جناب محمد خالد تعینات ہیں جو کہ عورتوں، نوجوانوں اور بچوں کے حقوق کے بارے میں کام کرنے کا 24 سالہ وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔

(د) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نے اب تک دو پراگریس رپورٹس تیار کی ہیں جب کہ تیسری سالانہ رپورٹ مالی سال 08-2007 کے بعد پیش کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 08-08-5)

ضلع رحیم یار خان میں 06-2005 میں اغوا برائے تاوان کے مقدمات و دیگر تفصیل

*283: مخدوم سید احمد محمود: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 06-2005 میں ضلع رحیم یار خان اغوا برائے تاوان کے کتنے مقدمات کس کس تھانے میں درج ہوئے، مغوی کا نام اور ایف آئی آر کا نمبر بتایا جائے؟

(ب) کتنے مقدمات میں ملزمان پکڑے گئے، کتنے مغویان برآمد ہوئے، کتنے مغویان تاوان ادا کر کے رہا ہوئے اور کتنا تاوان ادا کیا گیا نیز یہ برآمدگیاں کس طریقہ کار اور کن ذرائع سے عمل میں لائی گئیں؟

(ج) روز بروز بڑھتے ہوئے اغوا کے واقعات کی روک تھام کے لئے حکومت نے کیا انتظامات کئے ہیں، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 13 مئی 2008 تاریخ ترسیل 30 مئی 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

نام مغویان	مقدمہ نمبر، تھانہ
1-فضل غفار ولد عاشق سکنہ موضع گل محمد لنگاہ	مقدمہ نمبر:05/32 مورخہ 05-2-19 بجرم اے-365 تھانہ ترنڈہ محمد پناہ
2-معراج مصطفےٰ ولد غلام مصطفےٰ سکنہ موضع گھنیر	مقدمہ نمبر:05/299 مورخہ 05-10-2 تھانہ ظاہر پیر بجرم 149/109/148/اے- 365 ت پ
3 خضر حیات ولد فتح شیر سکنہ قادر پور	مقدمہ نمبر:05/80 مورخہ 05-5-13 بجرم 149/148/اے-365 ت پ تھانہ بھونگ
4-غلام یٰسین ولد غلام قادر سکنہ واحد بخش سیال	مقدمہ 05/113 مورخہ 05-4-9 بجرم 395/365-اے، ت پ تھانہ صدر خانپور
5-فدا حسین ولد خدا بخش سکنہ شیدانی	مقدمہ نمبر:05/54 مورخہ 05-2-1 بجرم 149/148/395/353/اے/365 ت پ تھانہ شیدانی
6-احمد علی ولد عاشق محمد سکنہ لغاری کالونی	مقدمہ نمبر:06/443 مورخہ 06-8-6 بجرم اے-365 ت پ تھانہ سٹی صادق آباد
7-حافظ سعید احمد ولد احمد بخش سکنہ ترنڈہ محمد پناہ	مقدمہ نمبر:06/257 مورخہ 06-08-9 بجرم اے-365/395 ت پ تھانہ ترنڈہ محمد پناہ
8-عرفان ولد محمد ارشد سکنہ لیاقت پور	مقدمہ نمبر:06/481 مورخہ 06-8-21 بجرم اے ٹی اے 7 ڈبلیو/آر 392/اے-365 ت پ تھانہ لیاقت پور
9-منہال الیاس ولد محمد الیاس سکنہ گلشن اقبال رحیم یار خان	مقدمہ نمبر:06/605 مورخہ 06-9-5 بجرم اے-365 ت پ تھانہ صدر رحیم یار خان
10-منور حسین ولد فقیر بخش سکنہ چک این پی/44	مقدمہ نمبر:06/345 مورخہ 06-11-10
11- رشید احمد ولد فقیر بخش سکنہ چک این پی/44	بجرم اے- 365 ت پ تھانہ کوٹ سبزل

(ب) تمام مقدمات میں پولیس نے ملزمان کو گرفتار کر کے چالان عدالت پیش کیا گیا ہے اور تمام مقدمات کے مغویان خیر و عافیت سے واپس آ چکے ہیں کل 6 مغویان ملزمان کو تاوان ادا کر کے رہا ہوئے تقریباً کل / 3565000 روپے بطور تاوان مدعی فریق نے ملزمان کو ادا کیا بقیہ 05 مغویان کو پولیس نے اپنے طور پر دوران تفتیش حکمت عملی اپناتے ہوئے بغیر تاوان ادا کئے ملزمان کے قبضہ سے برآمد کیا۔

(ج) اس قسم کے مقدمات میں ملوث ملزمان جو کہ ضمانت پر یا مقدمہ کے فیصلہ کے بعد سزا کاٹ کر جیل سے رہا ہوئے ہیں ان کو خاص طور پر زیر نگرانی رکھا جانا چاہیے۔ ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا عدالت سے دلوائی جائے۔ جدید ٹیکنالوجی استعمال کر کے ملزمان کو ٹریک کیا جائے اور پکڑا جائے ان اقدامات سے ان واقعات کی روک تھام ہو سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 08-08-5)

لاہور۔ بیوٹی پارلر پر ڈکیتی کے ملزم کی گرفتاری و فرار کا معاملہ

***378: میاں محمد اسلم ایڈووکیٹ:** کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تھانہ سمن آباد ضلع لاہور میں بیوٹی پارلر پر ڈکیتی کرتے ہوئے ملزم ندیم مہر گرفتار ہوا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ دو سب انسپکٹرز منصور اکبر اور سعادت وڑائچ نے مک مکا کر کے ملزم مذکور ندیم مہر کو فرار کروا دیا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈی ایس پی خالد متین نے کارروائی کرتے ہوئے ان دو انسپکٹرز کے خلاف پولیس آرڈر 2002 کے تحت مقدمہ درج کر کے ان کو حوالات میں بند کر دیا تھا؟

(د) کیا حکومت ان دو انسپکٹرز اور ملزم ندیم مہر کے خلاف سخت کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 21 مئی 2008 تاریخ ترسیل 11 جون 2008)

جواب موصول نہیں ہوا

ملتان روڈ لاہور میں سٹریٹ کرائمز میں اضافہ

***385: محترمہ آمنہ الفت:** کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سوڈیوال کوارٹرز ملتان روڈ لاہور میں سٹریٹ کرائمز میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے، جس سے لوگوں میں خوف و ہراس بڑھ رہا ہے؟

(ب) لاہور سال 2008 میں عوام کی طرف سے سٹریٹ کرائمز اور وارداتوں کے حوالے سے دی گئی درخواستوں کی تفصیل ایوان میں فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ایک ہی جگہ سوڈیوال پانی والی ٹینکی پر بار بار وارداتیں ہو رہی ہیں؟

(د) اگر جزوہائے بالا کے جوابات اثبات میں ہیں تو حکومت نے ان وارداتوں کی روک تھام کے لئے اب تک کیا کارروائی کی ہے اور کتنے ملزم پکڑنے میں کامیاب ہوئی ہے، اس کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 22 مئی 2008 تاریخ ترسیل 9 جون 2008)

جواب موصول نہیں ہوا

تھانہ فیروز والہ شیخوپورہ میں نامزد ملزمان کی گرفتاری کا مسئلہ

***399: محترمہ سکینہ شاہین خان:** کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تھانہ فیروز والہ شیخوپورہ میں بحوالہ 34 مورخہ 8 مارچ 2007 بجرم 34/302 ت پ نامزد ملزمان کے خلاف مقدمہ درج ہوا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس مقدمہ کے ملزمان ابھی تک گرفتار نہیں ہوئے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعلقہ تھانہ کی پولیس سے ملزمان نے ساز باز کر لی ہے اور انہیں گرفتار کرنے میں سستی کا مظاہرہ کر رہی ہے؟

(د) متعلقہ انتظامیہ اس قتل کے مقدمے میں تاخیر کرنے والے اہلکاران کے خلاف کارروائی کرنے اور ملزمان کو فوری بلاتاخیر گرفتار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 24 مئی 2008 تاریخ ترسیل 6 جون 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ درست ہے کہ مقدمہ عنوان بالا میں عرفان عرف بگو 2- عدنان عرف دانی 3- احسان پسران نیامت علی اقوام حجام سکنائے سلیم آباد نامزد ملزمان ہیں۔

(ب) یہ درست ہے لیکن نامزد ملزمان کے خلاف کارروائی زیر دفعہ 87 ض ف مکمل کر کے ملزمان کے خلاف زیر دفعہ 512 ض ف نامکمل چالان مورخہ 07 - 8 - 21 کو عدالت مجاز میں دیا گیا ہے۔

(ج) ملزمان کی گرفتاری کیلئے پولیس نے کافی کوشش کی لیکن نامزد ملزمان یہاں سے غائب ہونے کی وجہ سے گرفتار نہ ہو سکے 302 جرم کے ملزمان کی گرفتاری میں ساز باز ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور نہ ہی سستی کا مظاہرہ کیا ہے۔

(د) مقدمہ ہذا کے اندراج کے بعد مقامی پولیس اور تفتیشی افسر نے نامزد ملزمان کی گرفتاری کیلئے مختلف جگہوں پر کافی ریڈ کئے لیکن ملزمان گرفتار نہ ہو سکے۔ کارروائی زیر دفعہ 87 ض ف عمل میں لا کر مقامی پولیس نے مجرمان کو اشتہاری قرار دلوایا اور زیر دفعہ 512 ض ف چالان نامکمل بغرض سماعت عدالت مجاز میں دیا مجرمان اشتہاری نامزد ملزمان کو فوری گرفتار کرنے کیلئے مقامی پولیس مختلف مقامات پر ریڈ کر رہی ہے اور انھیں جلد گرفتار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 08-7-7)

لاہور میں جنوری 2007 سے اب تک جرائم کی صورتحال کی تفصیل

*418: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں جنوری 2007 سے اب تک ڈکیتی، راہزنی اور اغوا برائے تاوان کی کتنی وارداتیں ہوئی؟

(ب) لاہور شہر میں اغوا برائے تاوان کی پچھلے چار ماہ کتنی وارداتیں ہوئیں، ان میں سے پولیس نے کتنے لوگوں کو بازیاب کروایا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں روز بروز خصوصاً جنوری 2007 کے بعد وارداتوں میں اضافہ ہوا ہے؟

(د) حکومت ڈکیتی چوری راہزنی اور اغوائی وارداتوں کو کنٹرول کرنے کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2008 تاریخ ترسیل 9 جون 2008)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع شیخوپورہ میں جرائم کی صورتحال کی تفصیل

*419: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں جرائم کی شرح میں پچھلے سال کی نسبت اضافہ ہوا یا کمی واقع ہوئی آگاہ فرمائیں؟

(ب) ضلع شیخوپورہ میں یکم جنوری 2007 سے اب تک ڈکیتی، راہزنی، چوری اور اغوائی شرح کیا رہی، اغوائی وارداتوں میں پچھلے سال کی نسبت کمی ہوئی یا اضافہ تفصیل فراہم کریں؟

(ج) مذکورہ عرصہ میں اغوا برائے تاوان اور ڈکیتی کی وارداتوں میں ملوث کتنے ملزمان کو پکڑا گیا؟

(د)ضلع شیخوپورہ کی انتظامیہ ڈکیتی، چوری، راہزنی اور اغوائی وارداتوں کو روکنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

تاریخ وصولی 26 مئی 2008 تاریخ ترسیل 9 جون 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع شیخوپورہ میں پچھلے سال کی نسبت 650 مقدمات کی کمی ہوئی ہے۔

2008	2007	فرق
4213	4863	650

(ب) ضلع شیخوپورہ میں یکم جنوری 2007 سے اب تک ڈکیتی، راہزنی، چوری اور اغوا کی وارداتوں میں کمی، اضافہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

	یکم جنوری 2007 تا 08-06-17	یکم جنوری 2006 تا 07-06-17	فرق
ڈکیتی	198	203	-5
راہزنی	496	517	-79
چوری	1800	2044	-244
اغوا	506	438	+68

(ج) مذکورہ عرصہ میں اغوا برائے تاوان میں 27 اور ڈکیتی کی وارداتوں میں 477 ملزمان پکڑے گئے۔

(د) موبائل گشت، پیدل گشت، ناکہ جات اور ٹھیکری پہرہ کو مزید موثر بنایا گیا ہے نیز پرانی دشمنی والی پارٹیوں پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 08-08-5)

صوبہ کے تھانوں کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائز کرنے کا معاملہ

*429: راجہ حنیف عباسی ایڈووکیٹ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہباز شریف صاحب کی وزارت اعلیٰ کے سابقہ دور میں صوبہ بھر کے تھانوں کا تمام ریکارڈ کمپیوٹرائز کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا؟

(ب) اگر ہاں تو مذکورہ منصوبہ پر آج تک عمل کیوں نہیں کیا گیا اور اس ضمن میں تازہ ترین صورت حال کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2008 تاریخ ترسیل 19 جون 2008)

جواب موصول نہیں ہوا

محکمہ پولیس میں تفتیش کو تبدیل کرنے کے طریقہ کار میں تبدیلی کا معاملہ

*463: راجہ حنیف عباسی ایڈووکیٹ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا محکمہ پولیس تفتیش کو تبدیل کرنے کے طریقہ کار میں کوئی تبدیلی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(ب) لوکل گورنمنٹ آرڈر 2001 کے مطابق کیا پبلک سیفٹی کمیشن کو با اختیار بنانے کا ارادہ ہے، اگر نہیں تو متبادل کون سا نظام متعارف کروایا جائیگا؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2008 تاریخ ترسیل 21 جون 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) عام شہریوں کی آسانی کے لئے محکمہ پنجاب پولیس نے موجودہ طریقہ تفتیش کو تبدیل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل سفارشات مرکزی حکومت کو بھجوائی ہیں۔

i) پہلی تفتیش کا اختیار سی پی او / ڈی پی او کے پاس ہونا چاہیے جو کہ وجوہات تبدیلی تحریر کرنے کے بعد اپنے کسی بھی ماتحت یا ٹیم تفتیش کے لئے مقرر کرے۔

ii) اسی طرح دوسری تبدیلی تفتیش کا اختیار ڈی آئی جی / ریجنل پولیس آفیسر کے پاس ہونا چاہیے جو کہ وجوہات تبدیلی تحریر کرنے کے بعد اپنے کسی بھی ماتحت یا ٹیم کو تفتیش کے لئے مقرر کرے جو پہلے تفتیشی سے عہدہ میں کم نہ تھے۔

iii) تیسری تفتیش کی تبدیلی کے حکم پر انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب / ایڈیشنل آئی جی انویسٹی گیشن پنجاب بورڈ کی سفارش پر جو کہ ڈی آئی جی انویسٹی گیشن اور سپرنٹنڈنٹ پولیس انویسٹی گیشن پنجاب پر مشتمل ہو گا کریں گے۔

(ب) مزید برآں باوجود اس کے کہ پولیس کا محکمہ اور اس کے متعلق قانون آئین کے آرٹیکل 70 اور جدول چہارم کے مطابق وفاقی حکومت کے قانون سازی کے دائرہ اختیار میں نہ آتے تھے اور باوجود اس کے کہ عدالت عظمیٰ بھی اس امر کی توثیق کر چکی تھی (PLD 1985 SC 159 IGP V. MUSHTAQ AHMAD WARAICH) پولیس آرڈر 2002 وفاقی حکومت نے ہی جاری کیا۔ پس حکومت پنجاب پبلک سیفٹی کمیشن کے ضمن میں کوئی متبادل نظام متعارف کروانے کی مجاز نہ ہے۔

اس کے علاوہ آئین کے آرٹیکل 268 اور جدول ششم کے مطابق حکومت پنجاب 31-12-2007 سے قبل (اگر اس تاریخ کی مزید توسیع نہ کی گئی) اس قانون میں کسی ترمیم کی مجاز نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5-08-08)

چائلڈ پروٹیکشن ویلفیئر بیورو کا بجٹ، سٹاف و گاڑیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*492: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈاکٹر فائزہ اصغر، چیئرپرسن چائلڈ پروٹیکشن ویلفیئر بیورو کس قانون کے تحت ابھی تک ادارے سے منسلک اور مراعات حاصل کر رہی ہیں اور بورڈ کی موجودہ پوزیشن کیا ہے؟

(ب) ادارے کا سالانہ بجٹ کتنا ہے، سرکاری بجٹ بین الاقوامی اداروں یونیسیف اور دیگر کی تفصیل کیا ہے؟

(ج) نئی بلڈنگ کا رقبہ اور اس پر کتنی لاگت آئی ہے، کتنے بچوں کیلئے بنایا گیا تھا اور موجودہ تعداد کیا ہے؟

(د) سٹاف اور گاڑیوں کی تعداد کتنی ہے اور یہ کس کس جگہ گشت کرتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2008 تاریخ ترسیل 13 جون 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ڈاکٹر فائزہ اصغر عدم تحفظ اور لاوارث بچوں کے قانون مجریہ 2007 (ترمیمی بل) کے تحت موجودہ بورڈ آف گورنرز کی چیئرپرسن ہیں۔ موجودہ چیئرپرسن کو کسی قسم کی کوئی مراعات حاصل نہیں ہیں۔ صرف ان کو سرکاری امور کی انجام دہی کے لئے دفتر آنے جانے کے لئے گاڑی مہیا کی گئی ہے۔ موجودہ بورڈ آف گورنرز مورخہ 5 جولائی 2008 کو وجود میں آیا تھا جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام	عہدہ
1	وزیر اعلیٰ پنجاب	سر پرست
2	ڈاکٹر فائزہ اصغر	چیئر پرسن
3	سیکرٹری، محکمہ داخلہ، حکومت پنجاب	ممبر
4	سیکرٹری، سماجی بہبود، حکومت پنجاب	ممبر
5	سیکرٹری، محکمہ لوکل گورنمنٹ، حکومت پنجاب	ممبر
6	مسز نازیہ راحیل، ایم پی اے (حکومتی بینچ)	ممبر
7	مسز شبینہ ریاض، ایم پی اے (حکومتی بینچ)	ممبر
8	شمشاد حسین قریشی، پروگرام آفیسر (یونیسف)	ممبر
9	نمائندہ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن	ممبر
10	محترمہ کوثر سہیل، پروفیسر نفسیات گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور	ممبر
11	اختر حسین شمسی، پرنسپل گورنمنٹ ماڈل کالج برائے طلبہ ماڈل ٹاؤن لاہور	ممبر
12	چودھری محمد منیر، سوشل ورکرز و اعزازی کونسلیٹ جنرل یو اے ای	ممبر
13	مسز نجمہ حمید ایم پی اے، راولپنڈی	ممبر
14	مسز ثریا انوار ایس او ایس چلڈرن ولیج، لاہور	ممبر
15	مسٹر امتیاز پرویز لاہور بزنس ایسوسی ایشن برائے بحالی معذوراں	ممبر
16	مسز نسرین نواز مکان نمبر 257 بلاک ایف، رحمن، وحدت روڈ لاہور	ممبر
17	ڈائریکٹر جنرل چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو	ممبر / سیکرٹری

(ب) ادارے کا سالانہ بجٹ 122.186 ملین ہے، بین الاقوامی اداروں یونیسیف اور دیگر کی تفصیل درج ذیل ہے۔یہ درست ہے کہ بیورو کو اندرون ملک اور بیرون ملک مالی امداد ملتی رہی جو مختلف سرگرمیوں پر خرچ کی گئی اس کی تفصیل یوں ہے۔

1۔یونیسیف کی طرف سے بیورو کو مختلف سالوں میں اب تک مبلغ 44810425 روپے ملے ہیں، جس میں سے اونٹ دوڑ میں استعمال ہونے والے بچوں کے حقوق کی آگاہی کے لئے خرچ کئے گئے، مزید براں بچوں کو تعلیمی وظائف، بائیسکل کی فراہمی کے علاوہ دیگر ضروریات پر خرچ کئے ہیں۔

2۔اقوام متحدہ کے ادارہ برائے ڈرگ کنٹرول نے مبلغ۔/3079083 روپے مہیا کئے جو نشہ کی لعنت میں ملوث بچوں کی بحالی پر خرچ کئے۔

3۔اقوام متحدہ کے اداروں آئی ایل او نے مبلغ۔/280060 روپے فراہم کئے جو تربیتی ورکشاپ کے علاوہ مختلف سرگرمیوں پر خرچ کئے گئے۔

4۔یو اے ای گورنمنٹ نے مبلغ۔/10068061 روپے جوان بچوں کو تلاش کرنے اور بحالی کے لئے جو 1993 سے لیکر اب تک متحدہ عرب امارات میں اونٹ دوڑ میں استعمال ہوتے آئے ہیں۔اس مقصد کے لئے مختلف جگہوں پر دفاتر کا قیام، سٹاف کی تنخواہوں، فرنیچر و مشینری، گاڑیوں کی خریداری کے علاوہ مختلف سرگرمیوں پر خرچ کئے گئے۔

(ج) نئی بلڈنگ کا رقبہ پچاس کنال ہے اور اس پر سولہ کروڑ روپے لاگت آئی ہے۔یہ ادارہ پانچ سو بچوں کے لیے بنایا گیا تھا جس میں موجودہ بچوں کی تعداد 281 ہے۔ابھی تک بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ نے ایک ہوٹل کی تعمیر مکمل نہ کی ہے ہوسٹل مکمل ہونے کے بعد بچوں کی تعداد پانچ سو ہو جائے گی۔

(د) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا عملہ 300 افراد پر مشتمل ہے جو کہ اس وقت لاہور، گوجرانوالہ، ملتان، فیصل آباد اور راولپنڈی میں کام کر رہے ہیں۔ کل گاڑیوں کی تعداد اتنی ہے جن میں چند افسران کے علاوہ باقی گاڑیاں ریسکیو آپریشن بچوں کے خاندان کی تلاش اور بچوں کو والدین سے ملانے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 08-08-5)

ضلع بہاول نگر میں 2002 تا 2008 کے دوران بھرتی کی صورتحال

*593: جناب شوکت محمود بسراء: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع بہاول نگر میں سال 2002 تا 2007 پولیس میں کنٹریکٹ یا ریگولر مختلف اسامیوں پر بھرتی ہوئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بھرتی سفارش کی بنیاد پر اور ایم پی اے، ایم این اے اور وزراء کے کوٹہ کے ذریعے کی گئی ہے؟

(ج) مذکورہ بھرتی ضلع کی بنیاد پر ہوئی ہے یا تحصیل کی بنیاد پر اگر تحصیل کی بنیاد پر بھرتی ہوئی ہے تو ہر تحصیل کے لئے مختلف اسامیوں کی تعداد کیا تھی؟

(د) کیا مذکورہ بھرتی کے ذریعے تمام خالی اسامیوں کو پر کر لیا گیا ہے یا ابھی تک کچھ اسامیاں خالی ہیں تو کتنی ہیں؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت کنٹریکٹ اور سفارش کی بنیاد پر کی گئی بھرتی منسوخ کرنے کو تیار ہے اور خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 جون 2008 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2008)

جواب موصول نہیں ہوا

یو سی 87 کے چکوک کو تھانہ صدر میاں چنوں میں شامل کرنے کا مسئلہ

*612: رانا بابر حسین: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یو سی 87 تحصیل میاں چنوں کے چکوک تھانہ چھب میں شامل ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ چکوک تھانہ چھب سے کافی دور ہیں اور تھانہ صدر میاں چنوں سے قریب ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان چکوک کے لوگوں کی مشکلات کے پیش نظر ان کو تھانہ صدر میاں چنوں میں شامل کرنے کا نوٹیفیکیشن کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2008 تاریخ ترسیل 26 جون 2008)

جواب موصول نہیں ہوا

تھانہ صدر سرائے عالمگیر میں پرچوں کا اندراج و دیگر تفصیلات

*629: چودھری محمد ارشد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل سرائے عالمگیر کے تھانہ صدر سرائے عالمگیر میں 18 فروری 2008 سے اب تک کتنے پرچے درج ہوئے اور کتنے خارج ہوئے؟

(ب) مذکورہ تمام پرچوں کی جملہ تفصیل بیان کی جائے کہ کس نے درج کرائے، کن کن دفعات کے تحت درج ہوئے، کن کے خلاف درج کرائے گئے، کب درج اور کب خارج ہوئے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ تمام پرچے سیاسی اور ذاتی بنیادوں پر انتقامی کارروائی کے طور پر درج کرائے گئے، اگر ہاں تو جو لوگ ان میں ملوث ہیں، ان کے نام اور پتہ جات بیان کئے جائیں؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2008 تاریخ ترسیل 14 جولائی 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تحصیل سرائے عالمگیر کے تھانہ صدر سرائے عالمگیر میں 18 فروری سے اب تک 236 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں اور 21 مقدمات خارج ہوئے ہیں۔

(ب) 122 پرچوں میں مستغیث متاثرین وقوعہ عوام کے اشخاص ہیں۔ 114 پرچوں میں مستغیث پولیس افسران ہیں اور بالحاظ نوعیت جرائم ہر ایک جرم کی تفصیل کتنے مقدمات درج رجسٹرڈ ہوئے اور کتنے مقدمات خارج ہوئے ان کے علاوہ دیگر تفصیل منسلک ہذا گوشوارہ کرائم فیگرز میں نمایاں کر دیا ہے جو برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ تمام مقدمات بربیان مستغیث یا تحریری درخواست ہائے یا استغاثہ عوام کے اشخاص یا دیگر اشخاص کے خلاف درج رجسٹر ہوئے ہیں اور دوران تفتیش جن اشخاص کے خلاف جرم ثابت نہ ہوا ہے ان کے مقدمات خارج از وقوعہ کئے گئے ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ مذکورہ تمام پرچے سیاسی اور ذاتی بنیادوں پر انتقامی کارروائی کے طور پر درج کرائے گئے جو متاثرین مستغیث کے بیانات پر یا تحریری درخواست ہائے یا بذریعہ استغاثہ درج رجسٹر ہوئے ہیں تاہم تھانہ صدر سرائے عالمگیر میں عرصہ متذکرہ بالا میں کسی سیاسی شخص نے مقدمہ درج رجسٹر نہ کروایا ہے اور نہ ہی کسی سیاسی شخص کے خلاف مقدمہ درج رجسٹر ہوا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 08-08-5)</u>

<u>جنوری تا مارچ 2008، صوبہ میں عورتوں پر تشدد و دیگر واقعات کی تفصیل</u>

***712: <u>محترمہ آمنہ جہانگیر:</u>** کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جنوری تا مارچ 2008 شہری علاقوں میں عورتوں پر تشدد کے 275 واقعات ہوئے جب کہ صوبے کے دیہی علاقوں میں ایسے 186 واقعات رپورٹ ہوئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ عرصہ کے دوران صوبے کے 35 اضلاع میں ایسے واقعات کی کل تعداد 546 تھی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان واقعات میں 141 قتل، جن میں سے 11 عزت کے نام پر قتل شامل ہیں، 177 اغواء، 56 عورتوں کو زخمی کرنے، 42 زنا، جس میں 8 گینگ ریپ شامل ہیں، 27 خودکشی، 34 گھریلو تشدد، 13 جنسی حملوں، 13 ارادہ قتل، 10 حراستی تشدد، چھ جلانے کے، 4 منشیات اور 20 مختلف نوعیت کے تشدد کے واقعات شامل ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ پولیس نے 546 واقعات میں سے صرف 402 (کل کا 74 فیصد) واقعات کا مقدمہ درج کیا، مذکورہ بالا تمام واقعات کے مقدمات کیوں درج نہیں کئے گئے، وجوہات بیان فرمائیں نیز حکومت عورتوں پر تشدد کے خاتمہ کے لئے کونسے خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2008 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2008)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

<u>پی پی 32 سرگودھا کے تھانوں میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

***713:چودھری عامر سلطان چیمہ:** کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی32سرگودھا کے تھانوں میں انسپکٹر،سب انسپکٹر،اسسٹنٹ سب انسپکٹر،ہیڈکانسٹیبل اور کانسٹیبلوں کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کیاہے اوراس وقت ان تھانوں میں موجود نفری کی تعداد کیاہے؟

(ب)کیایہ درست ہے کہ موجودہ نفری منظور شدہ اسامیوں کی تعداد سے کم ہے،کیاحکومت اس کمی کو پوراکرنے کاارادہ رکھتی ہے، اگرہاں توکب تک،اگرنہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی12جون2008تاریخ ترسیل31جولائی2008)

جواب موصول نہیں ہوا

پی پی280 بہاولنگر میں2006 سے آج تک راہزنی،ڈکیتی،زناکے مقدمات کی تعداد و دیگر تفصیلات

***719:جناب آصف منظور موہل:** کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)280پی پی بہاولنگر میں جنوری2006سے اب تک رہزنی،ڈکیتی،ناجائزاسلحہ،قتل اور حدود آرڈیننس کے تحت کتنے مقدمات درج ہوئے،کتنے مقدمات کے چالان عدالتوں میں پیش ہوئے اور کتنے مقدمات زیر تفتیش ہیں،تھانہ وائز تفصیل فراہم کریں؟

(ب)کیایہ درست ہے کہ حلقہ280کی حدود میں جرائم کی شرح اور مقدمات کی شرح میں ہر سال شدت سے اضافہ ہورہاہے؟

(ج)پی پی280 کی حدود میں قائم تھانوں کے ایس ایچ اوزنے جرائم کی روک تھام کیلئے کیاحکمت عملی وضع کی ہے اور زیر تفتیش مقدمات کو جلد مکمل کر کے چالان عدالتوں میں بھجوانے کیلئے کیااقدامات اٹھارہی ہے؟

(د)تھانہ مدرسہ اور تھانہ شہر فرید بہاولنگر میں2006 سے تاحال جرائم کی شرح میں اضافہ ہوایاکمی،اگراضافہ ہواتواسکی وجوہات کیاہیں،آگاہ فرمائیں؟

(ہ)مذکورہ بالا تھانہ جات میں جرائم کی شرح کوکم کرنے کیلئے موجودہ ایس ایچ اوصاحبان نے کیاکیااقدامات اٹھائے،تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(و)کیایہ بھی درست ہے کہ تھانہ مدرسہ اور تھانہ شہر فرید کی حدود میں دریائے ستلج کی بیٹ کے اردگرد کی آبادیاں اکثر جرائم پیشہ لوگوں کی آماجگاہیں ہیں متعلقہ تھانوں کے ایس ایچ اوزنے یہاں پر کتنی دفعہ چھاپہ مارااور کتنے جرائم پیشہ لوگوں کو وہاں سے پکڑا، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی13جون2008تاریخ ترسیل19جولائی2008)

جواب`موصول نہیں ہوا

پی پی280میں تھانہ مدرسہ،تھانہ شہر فرید کی حدود میں جرائم میں اضافہ و دیگر تفصیلات

***720:جناب آصف منظور موہل:** کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی280،تھانہ مدرسہ اور تھانہ شہر فرید بہاولنگر میں07-2006سے اب تک کتنے افراد قتل ہوئے،کتنے افراد کو قتل کے جرم میں گرفتار کیاگیااور کتنے عدالتی اشتہاری ہیں؟

(ب)مذکورہ تھانوں میں کرائم کاگراف2004سے آج تک کیارہاہے نیز جرائم کے تدراک کے لئے محکمہ نے کیااقدامات اٹھائے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج)مذکورہ بالا تھانوں کی حدود میں کتنے منشیات فروشی اور جوئے کے اڈے ہیں؟

(د)مذکورہ تھانوں کی حدود میں 2004 سے آج تک کتنے منشیات فروشوں اور جواریوں کو پکڑا گیاان اڈوں کو ختم کرنے کیلئے متعلقہ انتظامیہ نے اب تک کیااقدامات اٹھائے ہیں،انکی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ہ)07-2006میں پی پی280میں کتنی چوریاں،ڈکیتیاں درج ہوئیں ان ڈکیتیوں،چوریوں میں پولیس نے کتنے ملزمان کو حراست میں لیااوران کو کیا کیا سزائیں دلوائی گئیں،ان ملزموں کے نام اوران پر لگائی گئی دفعات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی13جون2008تاریخ ترسیل19جولائی2008)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور	صفدر پرویز ڈھلوں
6-اگست2008	قائم مقام سیکرٹری